SECURITIES & EXCHANGE POLICY BOARD
(POLICY BOARD'S SECRETARIAT)

PRESS RELEASE

For immediate release
September 17, 2019

ایس ای سی پالیسی بورڈ نے ایکسچینج ٹریڈ فنڈز ریگولیشنز میں ترامیم کی منظوری دے دی

اسلام آباد (ستمبر 18) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کا اجلاس، بورڈ کے چیئرمین خالد مرزا کی صدارت میں ایس ای سی پی کے صدر دفتر میں منعقد ہوا۔

پالیسی بورڈ نے ایس ای سی پی کے نئے چیئرمین عامر خان کی جانب سے سٹاک مارکیٹ میں بہتری کے لئے کی گئی کوششوں اور اس سلسلے مٰیں کئے گئے نے اقدامات کو سراہا۔ پالیسی بورڈ نے گزشتہ اجلاس میں کئے گئے فیصلوں پر عملدرآمد اور کمیشن کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ چیئرمین اور اراکین نے بورڈ کے فیصلوں پر تیزی اور احسن انداز میں عملدرآمد پر کمیشن کی تعریف کی۔

پالیسی بورڈ نے ایکسچینج ٹریڈ فنڈز کے اجراء کو یقینی بنانے کے لئے ریگولیشنز کمیٹی کی سفارش پر کئی ایک سفارشات کے ساتھ ایکسچینج ٹریڈ فنڈز ریگولیشنز میں ترامیم کی بھی منظوری دی۔ ایکسچینج ٹریڈ فنڈز ریگولیشنز میں ترامیم کرکے اس حوالے سے مشکل شرائط کو آسان کر دیا گیا ہے۔ فنڈز منیجرز کو مارکیٹ میکر اور منظور نمائندہ کے لئے علیحدہ علیحدہ انٹر میڈیٹری تعینات کرنے کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے جس سے ان کے اخراجات میں بھی خاطر خواہ کمی ہو جائے گی۔

ریگولیٹری فریم ورک میں تبدیلیوں کے علاوہ، بورڈ نے مارکیٹ میکرز کو آسانی فراہم کرنے کے لئے سسٹم کی پیچیدگیوں کو ختم کرنے کی بھی منظوری دی۔ ریگولیری فریم ورک میں ترامیم کا مقصد کیپیٹل مارکیٹ کے فنڈ منیجرز اور مارکیت میکرز کو بین الاواقوامی معایرات کے مطابق فرایم ورک فراہم کرکے زیادہ سے زیادہ سہولت اور آسانی فراہم کرنا ہے۔

اس کے علاوہ پالیسی بورڈ کی جانب فیوچرز بروکرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشنز) ضوابط 2018 میں کمپنی کے سی ای او کی تعلیمی قابلیت کے تقاضوں،، این سی بی کی شرائط، ویلتھ سٹیٹمنٹ اور کمپلائنس افسر کی رپورٹس کے حوالے سے ترامیم کی منظوری بھی دی گئی۔ پالیسی بورڈ نے سیکورٹیز بروکرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشنز) ضوابط 2016 میں مالی وسائل کے تقاضوں کی تعمیل کے لئے دسمبر 2019 تک توسیع اور کاروبار کے آغاز کا سرٹیفکیٹ جمع کروانے کے تقاضوں کا خاتمہ کی بھی اجازت دی۔ بورڈ کاروباری آسانیاں فراہم کرنے کے لئے سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی (سی ڈی سی) کے ضوابط میں ترمیم کی مظوری دیتے ہوئے ڈی سی کے ریگولیٹری فریم ورک میں اصلاحات کی منظوری دی۔ اس حوالے سے پرائیویٹ اور سنگل ممبر کمپنیوں کی جانب سے خود مختار ٹرانسفر ایجنٹ کے تقرر سے متعلق شرائط کو آسان بنا دیا گیا ہے۔

پالیسی بورڈ نے پاکستان سٹاک ایکسچینج کے کیپٹل مارکیٹ کے لئے واحد فرنٹ لائن ریگولیٹر کے طور پر کام کو یقینی بنانے اور نگرانی یا کسی بھی تحقیقات ،معائنہ یا تفتیش کی حد تک اور سیکورٹیز بروکرز کی تعمیل کی مانیٹرنگ کے لئے پاکستان سٹاک ایکسچینج کے کمپلائنس شعبے کو آؤٹ سورس کرنے کے لئے این سی سی پی ایل اور سی ڈی سی کی معاونت حاصل کرنے کی اجازت دی۔

کمیشن نے پالیسی بورڈ کو فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کی سفارشات پر عملدرآمد سے متعلق بریفنگ بھی دی جس میں مختلف معاملات میں عائد کردہ جرمانوں کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ پالیسی بورڈ نے ہدایت کی کہ ایف اے ٹی ایف کے رہنمااصولوں پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور دہشت گردی اور منی لانڈرنگ کی مالی اعانت کے خطرات کو روکنے کے لئے خاص توجہ دی جائے تاہم اس سلسلے میں کاروباری سرگرمیوں کو متاثر نہ کیا جائے۔
ایس ای سی پی ایکٹ کی دفعہ ۱۲ کے تحت ایس ای سی پی کا پالیسی بورڈ نجی شعبے کے ماہرین اور بلحاظ عہدہ، وزارتِ خزانہ، وزارتِ تجارت، وزارتِ قانون ،سٹیٹ بینک آف پاکستان اور ایس ای سی پی سے تعلق رکھنے والے سرکاری عہدیدران پر مشتمل ہے۔